نعت

سلیم احمد

طبیعت تھی میری بہت مضمحل ...... کسی کام میں بھی نہ لگتا تھا دل
بہت مضطرب تھا ، بہت بے حواس ...... کہ مجھ کو زمانہ نہ آیا تھا راس
مرے دل میں احساسِ غم رَم گیا ...... غبار آئینے پر بہت جم گیا
مجھے ہو گیا تھا اک آزار سا ...... میں تھا اپنے اندر سے بیمار سا
یونہی کٹ رہی تھی مری زندگی ...... کہ اک دن نویدِ شفا مل گئی
مجھے زندگی کا پیام آ گیا ...... زباں پر محمد ﷺ کا نام آ گیا
محمد ﷺ قرارِ دلِ بے کساں ...... کہ نامِ محمد ﷺ ہے آرامِ جاں
ریاضِ خدا کا گلِ سر سبد ...... محمد ﷺ ازل ہے محمد ﷺ ابد
محمد ﷺ کہ حامد بھی محمود بھی ...... محمد ﷺ کہ شاہد بھی مشہود بھی
محمد ﷺ کہ باطن بھی ظاہر بھی ہے ...... محمد ﷺ کہ اوّل و آخر بھی ہے
محمد ﷺ بشیر و محمد ﷺ نذیر ...... محمد ﷺ سراج و محمد ﷺ منیر
محمد ﷺ خلیل و کریم و حکیم ...... محمد ﷺ عزیز و رؤف و رحیم
محمد ﷺ کلیم و محمد ﷺ کلام ...... محمد ﷺ پہ لاکھوں درود و سلام

not found.